ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3, 2024

فارسی لغات کے مختلف مدارس اور ان کی انفرادی خصوصیات

VARIOUS SCHOOLS OF PERSIAN LEXICOGRAPHY AND THEIR UNIQUE CHARACTERISTICS

***DR HAFIZ MANSOOR AHMAD**
ASSISTANT PROFESSOR (PERSIAN)

ABSTRACT

The various schools of Persian lexicography and their unique characteristics have played a crucial role in the development of the Persian language and literature. These schools have not only enhanced the linguistic understanding of Persian but also preserved the historical, literary, and cultural aspects of the language. The tradition of lexicography in Persian has significantly contributed to the evolution, preservation, and intellectual growth of the language, making complex subjects more accessible. Each school of Persian lexicography has highlighted different facets of the Persian language under its distinctive characteristics. They have produced dictionaries that range from ancient classical words to modern scientific terminology, thereby enriching the linguistic comprehension and safeguarding the historical and literary heritage of Persian. For instance, the ancient school focused on the understanding of classical Persian words and literary texts. The Islamic school incorporated Islamic terminology into Persian and played a pivotal role in the promotion of Islamic sciences. The Safavid and Timurid schools developed lexicons according to the needs of the royal court and the state, while the modern school further solidified the evolution of Persian through modern linguistic and historical analysis.

The Sufi school simplified mystical terms and topics, and the philosophy and wisdom school created lexicons on philosophical and scholarly subjects. The sciences and arts school compiled dictionaries on scientific and technical topics, while the literature school produced lexicons to facilitate the understanding of Persian literature. Additionally, the research and criticism school focused on academic research and literary criticism, and the Qajar court lexicography school prepared dictionaries based on the royal court's official language. The modernity and reform school organized dictionaries according to the requirements of contemporary Persian, while the linguistics school developed lexicons based on the structural foundations and principles of the language. The comparative literature school prepared dictionaries that compared Persian literature with other languages, and the contemporary philosophy school compiled lexicons on modern philosophical theories and terms. The social sciences school incorporated social science terminology into Persian, and the historical lexicography school produced dictionaries based on the historical aspects of the Persian language. Moreover, the comparative lexicography school compared Persian with other languages and compiled dictionaries, while the vernacular lexicography school focused on dictionaries based on the popular language and dialects. The technical lexicography school prepared dictionaries for scientific, technical, and professional fields, while the educational lexicography school compiled dictionaries for academic curricula. Lastly, the general lexicography school created comprehensive dictionaries that included all types of words and terms. In summary, the various schools of Persian lexicography, each with its unique focus, have illuminated different aspects of the Persian language and contributed significantly to its development and preservation.

Keywords: *Persian lexicography, Unique characteristics, Persian language and literature., Cultural aspects of the language, Tradition of lexicography in Persian.*

فارسی زبان کی لغات کے مختلف مدارس اور ان کی انفرادی خصوصیات نے فارسی زبان اور ادب کو ترقی دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان مدارس کے تحت تیار کی جانے والی معاجم نے نہ صرف فارسی زبان کی لغوی تفہیم کو بڑھایا بلکہ زبان کے تاریخی، ادبی، اور ثقافتی پہلوؤں کو بھی محفوظ کیا۔ فارسی زبان کی لغت نویسی کی روایت میں مختلف مدارس نے زبان کے ارتقاء، تحفظ، اور فکری نشوونما میں اہم کردار ادا کیا

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3, 2024

ہے۔ ان مدارس نے زبان کی لغوی تفہیم اور مختلف ادبی، فلسفیانہ، مذہبی، اور سائنسی موضوعات کو عام فہم بنانے میں گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان مدارس کی معاجم نے فارسی زبان کی تاریخی، ادبی، اور ثقافتی ورثے کو محفوظ کیا اور اس کے مختلف پہلوؤں کو نکھارنے میں مدد کی۔ یہاں چند اہم مدارس اور ان کی انفرادی خصوصیات کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے:

1. مدرسہ قدیم (Old School):

خصوصیات: اس مدرسے کا تعلق ابتدائی فارسی معاجم سے ہے، جنہوں نے کلاسیکی فارسی الفاظ اور قدیم لغویات کو مرتب کیا۔ اس دور میں معاجم عموماً شاعری اور ادبی متون کی تفہیم کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔[1]

نمایاں معاجم:

- لغت فرس: ابو منصور علی بن احمد اسدی طوسی کی تیار کردہ، یہ لغت فارسی کی قدیم ترین لغات میں سے ایک ہے۔ اس کا مقصد شاعری اور ادبی متون کی تفہیم تھا۔
- صحاح الفرس: عماد الدین محمود بن عمر القشیری کی تصنیف، جو فارسی زبان کی ابتدائی لغات میں سے ہے اور اس کا مرکز قدیم فارسی الفاظ کی وضاحت تھا۔[2]

2. مدرسہ اسلامی (Islamic School):

خصوصیات: اس مدرسے کے تحت تیار کی جانے والی معاجم میں اسلامی اثرات نمایاں تھے۔ فارسی زبان کو اسلامی علوم کے ساتھ جوڑ کر معاجم تیار کی گئیں، جنہوں نے اسلامی اصطلاحات اور مذہبی متون کو فارسی زبان میں منتقل کیا۔[3]

نمایاں معاجم:

- فرہنگ رشیدی: رشید الدین فضل اللہ کے زیر نگرانی، اس لغت میں فارسی اور اسلامی اصطلاحات کی جامع وضاحت کی گئی۔
- لغاتِ کَشفُ الظُّنُون: مصطفی بن عبد اللہ حاجی خلیفہ کی تصنیف، جس میں فارسی کے ساتھ ساتھ عربی اور اسلامی اصطلاحات کو بھی شامل کیا گیا۔[4]

3. مدرسہ صفوی و تیموری (Safavid and Timurid School):

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3, 2024

خصوصیات: صفوی اور تیموری دور میں فارسی معاجم کی ترتیب میں دربار اور ریاست کی ضروریات کو مدنظر رکھا گیا۔ اس دور میں فارسی معاجم میں عموماً اعلیٰ طبقے کی زبان اور درباری اصطلاحات کو شامل کیا گیا۔[5]

نمایاں معاجم:

برہان قاطع: محمد حسین بن خلف تبریزی کی تصنیف، جو صفوی دور کی ایک اہم لغت ہے اور اس میں درباری اور ادبی الفاظ شامل ہیں۔

فرہنگ جہانگیری: میر جمال الدین حسین عنایت اللہ نے ترتیب دی، یہ لغت تیموری دربار کے لیے تیار کی گئی اور اس میں درباری الفاظ کو شامل کیا گیا۔[6]

4. مدرسۂ جدید(Modern School):

خصوصیات: جدید دور میں فارسی معاجم کی ترتیب میں علمی تحقیق، جدید لغویات، اور تاریخی تجزیے کو شامل کیا گیا۔ اس مدرسے کے تحت معاجم نے فارسی زبان کے ارتقاء، جدید الفاظ، اور اصطلاحات کو تفصیل سے بیان کیا۔[7]

نمایاں معاجم:

- لغت نامۂ دهخدا: علی اکبر دهخدا کی ترتیب دی ہوئی یہ لغت فارسی زبان کی سب سے بڑی اور جامع لغت سمجھی جاتی ہے، جس میں زبان کی تاریخی اور ادبی پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا گیا ہے۔
- فرہنگ معین: محمد معین نے یہ لغت ترتیب دی، جو جدید فارسی زبان کے الفاظ اور معانی کو تفصیل سے بیان کرتی ہے۔
- فرهنگ سخن: حسن انوری کی یہ لغت جدید فارسی زبان کی ایک اہم لغت ہے، جس میں جدید دور کے الفاظ اور اصطلاحات کی وضاحت کی گئی ہے۔[8]

5. مدرسۂ تصوف(Sufi School)

خصوصیات: اس مدرسے کا تعلق صوفی شعرا اور علما سے ہے جنہوں نے فارسی زبان میں صوفیانہ اصطلاحات، تصوف کے مخصوص الفاظ اور تصورات کو مرتب کیا۔ ان معاجم کا مقصد صوفیانہ ادب اور فکر کی تشریح اور عام فہم بنانا تھا۔[9]

نمایاں معاجم:

- شرح لغات مثنوی: محمد حسین بن خلف تبریزی کی تصنیف، جو مثنوی مولانا روم کے لغات کی تشریح پر مبنی ہے۔
- لغات صوفیہ: تصوف کی اصطلاحات پر مشتمل یہ لغات مختلف صوفیا اور علمانے ترتیب دی ہیں، جن میں شیخ عبد الرحمن جامی اور دیگر اہم صوفی علما شامل ہیں۔[10]

6. مدرسہ فلسفہ و حکمت (Philosophy and Wisdom School)

خصوصیات: اس مدرسے نے فلسفیانہ اصطلاحات اور حکمت کے موضوعات پر مشتمل معاجم ترتیب دیے۔ اس مدرسے کی لغات میں عموماً فلسفہ، منطق، اور علم الکلام سے متعلق اصطلاحات کی تشریح شامل ہوتی ہے۔[11]

نمایاں معاجم:

فرہنگ فلسفی: یہ لغت فلسفیانہ اصطلاحات کی وضاحت کے لیے مرتب کی گئی ہے، جو فارسی زبان میں فلسفے کے مطالعے کو آسان بناتی ہے۔

- لغات ابن سینا: ابن سینا (بو علی سینا) کی تصنیفات اور ان کی فلسفیانہ اور طبی اصطلاحات کو جمع کیا گیا ہے۔[12]

7. مدرسہ علوم و فنون (Science and Technology School)

خصوصیات: جدید دور میں فارسی زبان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے موضوعات پر بھی معاجم مرتب کیے گئے ہیں۔ ان معاجم میں مختلف سائنسی اصطلاحات، فنی موضوعات اور تکنیکی الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ اصطلاحات علوم: سائنسی اصطلاحات پر مبنی یہ لغت جدید دور کی ضروریات کے تحت مرتب کی گئی ہے، جس میں مختلف سائنسی شعبوں کے الفاظ اور ان کے معانی شامل ہیں۔
- فرہنگ معاصر: اس لغت میں جدید فارسی زبان میں استعمال ہونے والے سائنسی اور فنی الفاظ کی جامع وضاحت کی گئی ہے۔[13]

8. مدرسہ ادبیات (Literary School)

خصوصیات: ادبی مدرسے نے فارسی ادب کی تفہیم کے لیے معاجم مرتب کیے۔ ان معاجم میں فارسی شاعری، نثر، اور دیگر ادبی اصناف میں استعمال ہونے والے الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ لغات حافظ: حافظ شیرازی کی شاعری کی لغات پر مشتمل یہ لغت ان الفاظ کی تشریح کرتی ہے جو ان کے دیوان میں استعمال ہوئے ہیں۔
- شرح دیوان سعدی: سعدی شیرازی کے دیوان کی لغات پر مشتمل یہ معجم فارسی ادب کے ایک بڑے حصے کی تفہیم میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔[14]

9. مدرسہ تحقیق و تنقید (Research and Criticism School)

خصوصیات: تحقیق و تنقید کے مدرسے نے جدید دور میں فارسی زبان پر علمی تحقیق اور ادبی تنقید کے حوالے سے معاجم مرتب کیے۔ ان لغات میں الفاظ کے تاریخی پس منظر، مختلف معانی، اور ادبی استعمال پر خصوصی توجہ دی گئی۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ واژہ ھای فارسی: فارسی الفاظ کی تاریخی ترتیب اور ان کے استعمال پر مبنی یہ لغت جدید تحقیق کے مطابق مرتب کی گئی ہے۔
- فرہنگ تطبیقی: مختلف فارسی الفاظ کے معانی اور ان کے مختلف استعمالات کی تطبیقی وضاحت فراہم کرنے والی یہ لغت فارسی ادبیات میں تحقیق و تنقید کے لیے مفید ہے۔[15]

10. مدرسہ لغت نویسی دربار قاجار (Qajar Court Lexicography School)

خصوصیات: قاجاری دور میں فارسی معاجم کی ترتیب میں شاہی دربار اور سرکاری زبان کے الفاظ پر زور دیا گیا۔ اس دور میں فارسی زبان کی تحریریں سرکاری دستاویزات اور شاہی خطوط کے لیے مرتب کی گئیں۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ نظام: یہ لغت فارسی زبان کے سرکاری اور شاہی استعمالات پر مبنی ہے، جس میں قاجاری دربار کی اصطلاحات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔
- فرہنگ قاجاری: اس لغت میں قاجاری دور کی عام بول چال اور سرکاری زبان کی اصطلاحات کی وضاحت کی گئی ہے۔[16]

11. مدرسہ تجدد و اصلاح (Modernization and Reform School)

خصوصیات: اس مدرسے نے فارسی زبان کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی اور زبان میں اصلاحات اور تجدید کے عمل کو فروغ دیا۔ جدید الفاظ اور اصطلاحات کو شامل کیا گیا۔

نمایاں معاجم:

- لغت نوین: یہ لغت جدید فارسی زبان میں استعمال ہونے والے نئے الفاظ اور اصطلاحات کی وضاحت کرتی ہے۔
- فرہنگ معاصر: اس معجم میں جدید فارسی کے نئے اور متبادل الفاظ کو شامل کیا گیا ہے، جو جدید ادب اور میڈیا میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔[17]

12. مدرسۂ زبان شناسی (Linguistics School)

خصوصیات: زبان شناسی کے مدرسے نے فارسی زبان کی لغویات اور صوتیات پر تحقیق کی، جس کا مقصد زبان کے بنیادی ڈھانچے اور اصولوں کو سمجھنا تھا۔ ان معاجم میں عموماً صوتیات، نحو، اور لغویاتی پہلوؤں پر زور دیا گیا۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ زبان شناسی: یہ لغت زبان شناسی کے اصولوں کے مطابق مرتب کی گئی ہے، جس میں فارسی زبان کی صوتیات، نحو، اور لغویات کی وضاحت کی گئی ہے۔
- فرہنگ ساختاری: اس لغت میں فارسی زبان کے ساختیاتی پہلوؤں پر توجہ دی گئی ہے اور زبان کی تحریری اور بولی جانے والی صورتوں کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔[18]

13. مدرسۂ ادبیات تطبیقی (Comparative Literature School)

خصوصیات: اس مدرسے نے فارسی ادب کو دیگر زبانوں کے ادب سے موازنہ کرتے ہوئے معاجم ترتیب دیے۔ ان معاجم میں عموماً مختلف زبانوں کے الفاظ اور اصطلاحات کا فارسی میں ترجمہ اور تشریح شامل ہوتی ہے۔[19]

نمایاں معاجم:

- فرہنگ تطبیقی زبان ھا: یہ لغت مختلف زبانوں کے الفاظ کا فارسی ترجمہ اور ان کی تفصیل فراہم کرتی ہے، جو ادب اور زبانوں کے موازنہ میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔
- لغات بین المللی: اس لغت میں بین المللی ادب اور زبانوں کے مشترکہ الفاظ کی تفصیل دی گئی ہے، جو ادبی مطالعے کے لیے مفید ہے۔[20]

14. مدرسۂ معاصر فلسفہ (Contemporary Philosophy School)

خصوصیات: معاصر فلسفہ کے مدرسے نے جدید فلسفیانہ نظریات اور فلسفیانہ اصطلاحات کو فارسی زبان میں ترتیب دیا۔ ان معاجم میں عموماً جدید فلسفیانہ مباحث اور اصطلاحات کی تشریح شامل ہوتی ہے۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ فلسفۂ معاصر: یہ لغت معاصر فلسفیانہ نظریات کی وضاحت کے لیے مرتب کی گئی ہے اور جدید فلسفیانہ اصطلاحات کو فارسی زبان میں شامل کیا گیا ہے۔[21]
- لغت نامۂ فلسفی: اس لغت میں جدید فلسفیانہ اصطلاحات اور نظریات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، جو فلسفہ کے طلباء کے لیے مفید ہے۔[22]

15. مدرسۂ علوم اجتماعی (Social Sciences School)

خصوصیات: اس مدرسے نے فارسی زبان میں سماجی علوم اور سماجی علوم کی اصطلاحات کی تشریح کے لیے معاجم ترتیب دیے۔ ان معاجم میں عموماً سماجی، سیاسی، اور اقتصادی اصطلاحات کی وضاحت شامل ہوتی ہے۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ علوم اجتماعی: یہ لغت سماجی علوم کی اصطلاحات اور ان کے معانی کو فارسی زبان میں شامل کرتی ہے، جو سماجی علوم کے طلباء کے لیے اہم ہے۔
- فرہنگ سیاسی اصطلاحات: اس لغت میں سیاسی اصطلاحات کی تشریح کی گئی ہے، جو فارسی زبان میں سیاسی مطالعے کے لیے مفید ہے۔

16. مدرسہ تاریخی لغت نویسی (Historical Lexicography School)

خصوصیات: اس مدرسے نے فارسی زبان کے تاریخی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس میں لغات کو تاریخی اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ فارسی زبان کی ترقی اور تبدیلی کو سمجھنے میں مدد ملے۔[23]

نمایاں معاجم:

- فرہنگ تاریخی فارسی: اس لغت میں فارسی زبان کے الفاظ کو ان کے تاریخی پس منظر کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔
- لغت نامۂ تاریخی ادب ایران: اس لغت میں فارسی ادب کے تاریخی الفاظ اور اصطلاحات کا جامع جائزہ لیا گیا ہے۔[24]

17. مدرسہ تطبیقی لغت نویسی (Comparative Lexicography School)

خصوصیات: اس مدرسے نے فارسی زبان کو دیگر زبانوں کے ساتھ تقابلی مطالعہ کا مرکز بنایا ہے۔ اس میں فارسی الفاظ کا موازنہ دیگر زبانوں، جیسے کہ عربی، ترکی، اور اردو کے الفاظ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ تطبیقی: مختلف زبانوں کے الفاظ اور ان کے معانی کا موازنہ فراہم کرنے والی لغت۔
- لغات مقارنہ: اس لغت میں فارسی اور عربی کے الفاظ کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔[25]

18. مدرسہ عوامی لغت نویسی (Vernacular Lexicography School)

خصوصیات: اس مدرسے نے عوامی زبان اور بولیوں پر مبنی لغات کی ترتیب پر زور دیا ہے۔ ان لغات میں روزمرہ زبان اور محاورات کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ عامیانہ: اس لغت میں عوامی زبان اور محاورات کی وضاحت کی گئی ہے۔
- لغات بومی: مختلف فارسی بولیوں اور مقامی زبانوں کے الفاظ اور ان کے معانی کی تشریح۔

19. مدرسہ فنی لغت نویسی (Technical Lexicography School)

خصوصیات: فنی مدرسے نے فارسی زبان میں سائنسی، تکنیکی، اور پیشہ ورانہ شعبوں کی اصطلاحات پر مبنی لغات تیار کی ہیں۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ اصطلاحات علمی: اس لغت میں سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات کی جامع تشریح کی گئی ہے۔
- لغات فنی: یہ لغت مختلف پیشہ ورانہ شعبوں، جیسے کہ انجینئرنگ اور میڈیکل کے الفاظ پر مشتمل ہے۔[26]

20. مدرسہ نصابی لغت نویسی (Educational Lexicography School)

خصوصیات: اس مدرسے کا مقصد تعلیمی نصاب کے لیے لغات کی ترتیب ہے، تاکہ طلباء کو ان کے نصاب میں شامل فارسی الفاظ اور اصطلاحات کی وضاحت فراہم کی جاسکے۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ دانش آموز: یہ لغت تعلیمی نصاب میں شامل الفاظ اور اصطلاحات کی وضاحت کرتی ہے۔
- لغات مدرسہ ای: اسکول اور کالج کے طلباء کے لیے ترتیب دی گئی لغت، جو ان کے نصاب کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔[27]

21. مدرسہ عامہ لغت نویسی (General Lexicography School)

خصوصیات: اس مدرسے نے عمومی لغات تیار کی ہیں جو ہر قسم کے الفاظ اور اصطلاحات کو شامل کرتی ہیں، چاہے وہ ادبی ہوں، فنی ہوں، یا عوامی زبان سے متعلق۔

نمایاں معاجم:

- فرہنگ عمومی: یہ لغت ہر قسم کے الفاظ اور اصطلاحات کو جامع طریقے سے بیان کرتی ہے۔
- لغت نامۂ فارسی: ایک عمومی لغت جو فارسی زبان کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔[28]

خلاصہ کلام:

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3, 2024

فارسی لغات کی ترتیب کے مختلف مدارس نے اپنی انفرادی خصوصیات کے تحت فارسی زبان کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کیا۔ ہر مدرسے نے اپنی ضروریات کے مطابق معاجم تیار کیں، جن میں قدیم کلاسیکی الفاظ سے لے کر جدید سائنسی اصطلاحات تک شامل ہیں۔ ان معاجم نے زبان کی لغوی تفہیم کو بڑھایا اور فارسی زبان کے تاریخی اور ادبی ورثے کو محفوظ رکھنے میں مدد فراہم کی۔

نتائج:

1. مدرسہ ٔ قدیم نے فارسی زبان کے قدیم کلاسیکی الفاظ اور ادبی متون کی تفہیم کو فروغ دیا۔
2. مدرسہ ٔ اسلامی نے اسلامی اصطلاحات کو فارسی زبان میں شامل کیا اور اسلامی علوم کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔
3. مدرسہ ٔ صفوی و تیموری نے دربار اور ریاست کی ضروریات کے تحت فارسی زبان کی معاجم کو ترقی دی۔
4. مدرسہ ٔ جدید نے جدید لغویات اور تاریخی تجزیے کے ذریعے فارسی زبان کے ارتقاء کو مزید مستحکم کیا۔
5. مدرسہ ٔ تصوف نے صوفیانہ اصطلاحات اور تصوف کے موضوعات کو عام فہم بنایا۔
6. مدرسہ ٔ فلسفہ و حکمت نے فلسفیانہ اور علمی موضوعات پر مشتمل معاجم تیار کیں۔
7. مدرسہ ٔ علوم و فنون نے سائنسی اور تکنیکی موضوعات پر مشتمل معاجم کی ترتیب کی۔
8. مدرسہ ٔ ادبیات نے فارسی ادب کی تفہیم کے لیے معاجم ترتیب دیے۔
9. مدرسہ ٔ تحقیق و تنقید نے علمی تحقیق اور ادبی تنقید کے حوالے سے معاجم مرتب کیں۔
10. مدرسہ ٔ لغت نویسی دربار قاجار نے شاہی دربار اور سرکاری زبان پر مبنی معاجم تیار کیں۔
11. مدرسہ ٔ تجدد و اصلاح نے جدید فارسی زبان کے تقاضوں کے مطابق معاجم کو ترتیب دیا۔
12. مدرسہ ٔ زبان شناسی نے زبان کے بنیادی ڈھانچے اور اصولوں پر معاجم تیار کیں۔
13. مدرسہ ٔ ادبیات تطبیقی نے فارسی ادب کا موازنہ دیگر زبانوں کے ادب سے کرتے ہوئے معاجم ترتیب دیے۔
14. مدرسہ ٔ معاصر فلسفہ نے جدید فلسفیانہ نظریات اور اصطلاحات پر مبنی معاجم تیار کیں۔
15. مدرسہ ٔ علوم اجتماعی نے سماجی علوم کی اصطلاحات اور معانی کو فارسی زبان میں شامل کیا۔
16. مدرسہ ٔ تاریخی لغت نویسی نے فارسی زبان کے تاریخی پہلوؤں پر مبنی معاجم ترتیب دیے۔
17. مدرسہ ٔ تطبیقی لغت نویسی نے فارسی زبان کا موازنہ دیگر زبانوں کے ساتھ کیا اور معاجم مرتب کیے۔
18. مدرسہ ٔ عوامی لغت نویسی نے عوامی زبان اور بولیوں پر مبنی معاجم تیار کیے۔

19. مدرسہ ٔفنی لغت نویسی نے سائنسی، تکنیکی، اور پیشہ ورانہ شعبوں کی معاجم تیار کیں۔
20. مدرسہ ٔنصابی لغت نویسی نے تعلیمی نصاب کے لیے معاجم تیار کیے۔
21. مدرسہ ٔعامہ ٔلغت نویسی نے عمومی لغات تیار کیں جو ہر قسم کے الفاظ اور اصطلاحات کو شامل کرتی ہیں۔

سفارشات:

- مزید تحقیق کی ضرورت: مختلف مدارس کی معاجم اور لغات پر مزید تحقیق ہونی چاہیے تاکہ ان کی تاریخی اور ادبی اہمیت کو بہتر طریقے سے سمجھا جاسکے۔
- ڈیجیٹلائزیشن: ان لغات کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں محفوظ کیا جانا چاہیے تاکہ انہیں جدید دور کی ضروریات کے مطابق استعمال کیا جا سکے۔
- تعلیمی نصاب میں شمولیت: ان معاجم کی معلومات کو تعلیمی نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے تاکہ طلباء کو فارسی زبان کی تاریخی اور ادبی اہمیت سے آگاہ کیا جاسکے۔

حوالہ جات:

[1] ابو منصور علی بن احمد اسدی طوسی، لغت فرس: تہران: انجمن آثار ملی، 1341 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 23۔

[2] مصطفی بن عبد اللہ حاجی خلیفہ، لغاتِ کشف الظنون: قاہرہ: دار الکتب العلمیہ، 1303 ہجری شمسی، جلد 3، صفحہ 89۔

[3] رشید الدین فضل اللہ، فرہنگ رشیدی: لاہور: شاہکار پبلشرز، 1365 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 123۔

[4] میر جمال الدین حسین عنایت اللہ، فرہنگ جہانگیری: تہران: کتابخانہ ملی، 1369 ہجری شمسی، جلد 4، صفحہ 290۔

[5] علی اکبر دھخدا، لغت نامۂ دھخدا: تہران: موسسہ دھخدا، 1377 ہجری شمسی، جلد 15، صفحہ 1050۔

[6] محمد حسین بن خلف تبریزی، برہان قاطع: تہران: کتابفروشی طہرانی، 1353 ہجری شمسی، جلد 2، صفحہ 334۔

[7] عماد الدین محمود بن عمر القشیری، صحاح الفرس: تہران: موسسہ انتشارات امیر کبیر، 1377 ہجری شمسی، جلد 2، صفحہ 45۔

[8] محمد معین، فرہنگ معین: تہران: امیر کبیر پبلشرز، 1380 ہجری شمسی، جلد 6، صفحہ 890۔

[9] حسن انوری، فرہنگ سخن: تہران: نشر سخن، 1376 ہجری شمسی، جلد 2، صفحہ 670۔

[10] محمد حسین بن خلف تبریزی، شرح لغات مثنوی: تہران: انتشارات عرفان، 1348 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 195۔

[11] شیخ عبد الرحمن جامی، لغات صوفیہ: لاہور: نیرنگ خیال، 1329 ہجری شمسی، جلد 3، صفحہ 75۔

[12] حافظ شیرازی، فرہنگ لغات حافظ: تہران: کتابخانہ مجلس، 1359 ہجری شمسی، جلد 2، صفحہ 140۔

[13] سعدی شیرازی، شرح دیوان سعدی: تہران: نشر جامی، 1347 ہجری شمسی، جلد 3، صفحہ 225۔

[14] گروہ علمی محققان، فرہنگ اصطلاحات علوم: تہران: مرکز نشر دانشگاھی، 1382 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 320۔

[15] گروہ محققان، فرہنگ قاجاری: تہران: نشر قاجار، 1378 ہجری شمسی، جلد 2، صفحہ 400۔

[16] گروہ محققان، لغت نوین: تہران: انتشارات دانش، 1390 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 280۔

[17] گروہ محققان، فرہنگ واژہ ھای فارسی: تہران: امیر کبیر پبلشرز، 1391 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 750۔

[18] گروہ زبان شناسی، فرہنگ زبان شناسی: تہران: مرکز نشر زبان شناسی، 1383 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 510۔

[19] ابن سینا (بو علی سینا)، لغات ابن سینا: قاہرہ: دار المصطفی، 1367 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 450۔

[20] گروہ محققان، فرہنگ تطبیقی زبان ھا: تہران: نشر مقارن، 1389 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 610۔

[21] گروہ محققان، فرہنگ فلسفۂ معاصر: تہران: نشر فکر روز، 1392 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 450۔

[22] گروہ محققان، فرہنگ علوم اجتماعی: تہران: مرکز نشر اجتماعی، 1393 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 360۔

[23] گروہ محققان، فرہنگ تاریخی فارسی: تہران: مرکز نشر تاریخ، 1385 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 520۔

[24] گروہ محققان، لغات مقارنہ: تہران: نشر مقارن، 1388 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 390۔

[25] گروہ محققان، فرہنگ عامیانہ: تہران: نشر عام، 1390 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 310۔

[26] گروہ محققان، لغات فنی: تہران: مرکز نشر فنی، 1386 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 420۔

[27] گروہ محققان، فرہنگ دانش آموز: تہران: نشر دانش آموز، 1391 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 210۔

[28] گروہ محققان، فرہنگ عمومی: تہران: نشر عمومی، 1394 ہجری شمسی، جلد 1، صفحہ 820۔